السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صحیح اور صحیح الاسناد میں کیا فرق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

الصحیح:

محدثین کی اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کی سند اس کے قائل تک بغیر انقطاع کے پہنچ جائے اور اس کے تمام راوی عادل، ضابط ہوں اور یہ کیفیت ہر طبقہ میں ہو اور اس میں کوئی شذوذ یا کوئی مخفی علت نہ پائی جائے۔

صحیح الاسناد:

محدث کے ان الفاظ کو بولنے سے مراد یہ ہوتی ہے کہ اس حدیث کی سند میں متن کی علت یا شذوذ کی وجہ سے غیر صحیح ہونے کا امکان ہے۔

صحیح اور صحیح الاسناد میں یہ فرق

صحیح اور صحیح الاسناد میں یہ فرق ہے کہ جب محدث کسی حدیث کے بارے میں کہتا ہے ''ھذا حدیث صحیح'' تو اس کی مراد اصطلاحی یعنی صحیح ہونے کی اس میں تمام شرطیں (اتصال، شذوذ، عدل، ضبط، عدم علت) وغیرہ موجود ہیں اور اگر صحیح الاسناد کہے تو اس سے مراد شذوذ اور علت کے علاوہ تمام شرائط کی ذمہ داری دیتا ہے کہ وہ صحیح ہیں۔ تاہم اگر کوئی قابل اعتماد محدث صحیح الاسناد کہنے پر ہی اکتفا کرے اور کوئی علت خفی بیان نہ کرے تو بظاہر اس کا یہ قول متن کے صحیح ہونے کا بیان ہوتا ہے کیونکہ اصل تو عدم علت اور عدم شذوذ میں ہے۔

وباللہ التوفیق

[فتاویٰ ارکان اسلام]

[حج کے مسائل]